# سنن ابی داؤد

مترجم

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ

# سُنن ابی داؤد مُترجم جلد اوّل

امام ابو داؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابو العرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف


ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | سنن ابی داؤد مترجم (جلد اول) |
| تالیف | امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ |
| مترجم | ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی |
| | فاضل دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف |
| زیر اہتمام | ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف |
| ناشر | محمد حفیظ البرکات شاہ |
| | ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور |
| سال اشاعت | اکتوبر 2012ء، بار دوم |
| کمپیوٹر کوڈ | HS19 |

ملنے کے پتے

## ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37247350-فیکس 042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-32212011-32630411 فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

حضرت مستورد بن شداد نے بیان کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ وضو فرماتے تو اپنی خنصر انگلی (چھوٹی انگلی) کے ساتھ اپنے پاؤں کی انگلیوں کو رگڑتے۔

## بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ (موزوں پر مسح کرنے کا بیان)

128۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ عَدَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَأَنَاخَ النَّبِيُّ ﷺ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدِهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا إِلَى الْمِرْفَقِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى نَجِدَ النَّاسَ فِي الصَّلَاةِ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ حِينَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَوَجَدْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَفَّ مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَصَلَّى وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَلَاتِهِ فَفَزِعَ الْمُسْلِمُونَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ لِأَنَّهُمْ سَبَقُوا النَّبِيَّ ﷺ بِالصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ أَوْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ نے بیان کیا ہے کہ ان کے والد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوہ تبوک (کے دنوں) میں حضور ﷺ فجر سے پہلے راستے سے ایک طرف گئے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ چنانچہ میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہولیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی سواری بٹھالی اور آپ ﷺ قضائے حاجت کے بعد واپس آئے تو میں نے لوٹے سے آپ ﷺ کے دست مبارک پر پانی انڈیلا اور آپ نے ہاتھ دھوئے پھر چہرۂ مبارک کو دھویا پھر اپنے بازوؤں کو کھولا لیکن جبے کی آستینیں تنگ تھیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ہاتھوں کو اندر داخل کیا اور پھر جبے کے نیچے سے انہیں باہر نکالا اور دونوں کو کہنیوں تک دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور پھر اپنے موزوں پر مسح کیا اور سوار ہو گئے۔ پس ہم چلتے آئے یہاں تک کہ ہم نے لوگوں کو نماز میں پالیا اس حال میں کہ انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو آگے کھڑا کر رکھا تھا۔ چونکہ نماز کا وقت ہو چکا تھا اس لئے انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اس حال میں پایا کہ وہ نماز فجر کی ایک رکعت کا رکوع کر چکے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور مسلمانوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گئے اور آپ ﷺ نے دوسری رکعت حضرت عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے پڑھی۔ پھر انہوں نے سلام پھیرا تو حضور نبی کریم ﷺ اپنی نماز کی تکمیل کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھ کر لوگ گھبرا گئے اور کثرت سے تسبیح (وتحمید) بیان کرنے لگے کیونکہ انہوں نے حضور نبی مکرم ﷺ سے قبل نماز شروع کر دی تھی۔ لیکن جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں سے فرمایا: تم نے درست اور صحیح عمل کیا، یا فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

129۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنِ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ